محمد رفیع مفتی

عزت اور بزرگی کا حقیقی مالک

(۷۲)

عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ وَأَبِی هُرَیْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْعِزُّ إِزَارُهُ وَالْکِبْرِیَاءُ رِدَاؤُهُ فَمَنْ یُنَازِعُنِی عَذَّبْتُهُ.

(مسلم، رقم ۶۶۸۰)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عزت اللہ کی ازار اور بزرگی اس کی ردا ہے، چنانچہ (وہ فرماتا ہے کہ) جو اِن میں میرا مقابلہ کرے گا، میں اسے عذاب دوں گا۔

توضیح:

حقیقی عزت اور بزرگی، بڑائی اور عظمت صرف اور صرف خدا کے لیے ہے، وہی ان کا اصل حق دار اور مالک ہے۔ اس کے علاوہ جس کسی کو بھی کچھ عزت اور بڑائی حاصل ہے، اس کی عطا کردہ ہے۔ لہٰذا جو شخص خدا کے مقابل میں عزت دار بنتا اور بزرگی کو اپنا حق سمجھتا ہے، وہ اپنے اس رویے سے گویا خدا کی ملکیت کو اس سے چھینتا ہے۔ چنانچہ فرمایا کہ اللہ ایسے شخص کو عذاب دے گا۔

اظہار تکبر کی مناہی

(۷۳)

عَنِ بْنِ أَبِیْ لَیْلٰی قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ حُذَیْفَةَ وَذَكَرَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَشْرَبُوْا فِیْ آنِیَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الْحَرِیْرَ وَالدِّیْبَاجَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَلَكُمْ فِی الْآخِرَةِ. (بخاری، رقم ۵۶۳۳)

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے، تو انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر چھیڑا اور یہ بتایا کہ آپ نے فرمایا ہے: سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیا کرو اور ریشم و دیبا نہ پہنا کرو، کیونکہ یہ چیزیں ان (کفار) کے لیے دنیا میں ہیں اور تمھارے لیے آخرت میں ہوں گی۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

(۷۴)

عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَّشْرَبَ فِیْ آنِیَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْ نَّأْكُلَ فِیْهَا وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِیْرِ وَالدِّیْبَاجِ وَأَنْ نَّجْلِسَ عَلَیْهِ. (بخاری، رقم ۵۸۳۷)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے روکا ہے اور آپ نے ہمیں ریشم اور دیبا کے کپڑے پہننے اور ان (کی بنی ہوئی گدیوں وغیرہ) پر بیٹھنے سے روکا ہے۔

(۷۵)

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ

فِیۡ إِنَاءٍ مِّنۡ ذَهَبٍ أَوۡ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرۡجِرُ فِيۡ بَطۡنِهِ نَارًا مِّنۡ جَهَنَّمَ.

(مسلم، رقم ۵۳۸۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سونے یا چاندی کے برتن میں پیتا ہے، وہ تو بس جہنم کی آگ کو اپنے پیٹ میں غٹ غٹ اتار رہا ہے۔

توضیح:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی تمام چیزوں کے استعمال سے منع کیا ہے جن سے امارت کی نمایش ہوتی ہو یا وہ بڑائی مارنے، شیخی بگھارنے اور دوسروں پر رعب جمانے کا ذریعہ بنتی ہوں۔ چنانچہ آپ نے سونے اور چاندی کے قیمتی برتنوں میں کھانے سے منع فرمایا ہے اور یہ بتایا ہے کہ جو شخص ان برتنوں میں کھاتا پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھرتا ہے۔ نیز آپ نے یہ بھی بتایا کہ یہ برتن دنیا میں تو ان کفار کے لیے ہیں، لیکن آخرت میں یہ مومنین کے لیے ہوں گے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

اعمال تواضع کا حکم اور اعمال تکبر کی مناہی

(۷۶)

عَنِ الۡبَرَّاءِ بۡنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ بِسَبۡعٍ وَنَهَانَا عَنۡ سَبۡعٍ: أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الۡمَرِيۡضِ وَاتِّبَاعِ الۡجِنَازَةِ وَتَشۡمِيۡتِ الۡعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِيۡ وَإِفۡشَاءِ السَّلَامِ وَنَصۡرِ الۡمَظۡلُوۡمِ وَإِبۡرَارِ الۡمُقۡسِمِ وَنَهَانَا عَنۡ خَوَاتِيۡمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الشُّرۡبِ فِي الۡفِضَّةِ ــــ أَوۡ قَالَ آنِيَةِ الۡفِضَّةِ ــــ وَعَنِ الۡمَيَاثِرِ وَالۡقَسِّيِّ وَعَنۡ لُبۡسِ الۡحَرِيۡرِ وَالدِّيۡبَاجِ وَالۡإِسۡتَبۡرَقِ.

(بخاری، رقم ۵۶۳۵)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا ہے اور سات چیزوں سے روکا ہے: آپ نے ہمیں بیمار کی عیادت کرنے، جنازے میں شامل ہونے، چھینک کے جواب میں 'یرحمك اللّٰہ' کہنے، دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے، سلام کو پھیلانے، مظلوم کی مدد کرنے اور قسم کھانے والے کو قسم پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے، چاندی میں پینے ـــــ یا فرمایا چاندی کے برتنوں میں پینے سے ـــــ (زین یا کجاوے پر) ریشم کا گدا استعمال کرنے سے، وہ مصری کپڑا استعمال کرنے سے جس میں ریشم کے دھاگے بھی ہوتے ہیں اور ریشم و دیبا اور استبرق استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

(۷۷)

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ: أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ أَوِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِيْ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيْمَ ـــــ أَوْ عَنْ تَخَتُّمٍ بِالذَّهَبِ ـــــ وَعَنْ شُرْبٍ بِالْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيْبَاجِ. (مسلم، رقم ۵۳۸۸)

عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ... وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيْهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيْهَا فِي الْآخِرَةِ. (مسلم، رقم ۵۳۹۰)

حضرت معاویہ بن سوید بن مقرن (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ میں حضرت براء بن عازب کے پاس آیا تو میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں

کا حکم دیا ہے اور سات چیزوں سے روکا ہے: آپ نے ہمیں بیمار کی عیادت کرنے، جنازے میں شامل ہونے، چھینک کے جواب میں 'یرحمك اللّٰه' کہنے، قسم کو پورا کرنے یا قسم کھانے والے کو قسم پورا کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنے اور سلام کو پھیلانے کا حکم دیا ہے اور آپ نے ہمیں (سونے کی) انگوٹھیوں سے ــــ یا (فرمایا:) سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے ــــ چاندی (کے برتنوں) میں پینے سے، (زین یا کجاوے پر) ریشم کا گدا استعمال کرنے سے، وہ مصری کپڑا استعمال کرنے سے جس میں ریشم کے دھاگے بھی ہوتے ہیں اور ریشم واستبرق اور دیبا استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت اشعث بن ابی شعثاء سے روایت ہے کہ... آپ نے چاندی کے برتنوں میں پینے سے روکا ہے، کیونکہ جو شخص دنیا میں ان میں پیے گا، وہ آخرت میں ان میں نہیں پیے گا۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

توضیح:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو وہ سات اعمال صالحہ بجالانے کا حکم دیا جو تواضع کا اظہار ہیں اور ان سات اعمال سے منع فرمایا جو تکبر کا اظہار ہیں۔

وہ اعمال جنھیں آپ نے بجالانے کا حکم دیا، وہ یہ ہیں:

۱۔ بیمار کی عیادت کرنا

۲۔ جنازے میں شامل ہونا

۳۔ چھینک کے جواب میں 'یرحمك اللّٰه' کہنا،

۴۔ دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرنا

۵۔ سلام کو پھیلانا

۶۔ مظلوم کی مدد کرنا

۷۔ اپنی قسم کو پورا کرنا

اور وہ اعمال جن سے آپ نے روکا، وہ یہ ہیں:

۱۔سونے کی انگوٹھیاں پہننا

۲۔چاندی کے برتنوں میں پینا

۳۔ریشم کا گدا استعمال کرنا

۴۔ریشم کے دھاگوں والا کپڑا استعمال کرنا

۵۔ریشم کا لباس پہننا

۶۔دیبا کا لباس پہننا

۷۔استبرق کا لباس پہننا

نیز آپ نے یہ بھی واضح کر دیا کہ جو شخص دنیا میں سونے چاندی کے برتنوں میں پیے گا، وہ آخرت میں ان میں پینے سے محروم رہے گا۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

متکبرانہ وضع قطع کی مناہی

(۷۸)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ وَفِّرُوا اللِّحٰى وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَجَّ أَوِ اعْتَمَرَ قَبَضَ عَلٰى لِحْيَتِهِ فَمَا فَضَلَ أَخَذَهُ. (بخاری، رقم ۵۸۹۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکین کی مخالفت کرو، ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کترواؤ۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اس موقع پر ڈاڑھی (کے بال درست کرنے کی غرض سے اس) کو مٹھی میں پکڑ کر اضافی بال کاٹ دیتے تھے۔

توضیح:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ بعض مشرکین نے مونچھیں بڑھا کر اور ڈاڑھی منڈھا کر بڑی متکبرانہ شکل بنائی ہوئی ہے، تو آپ نے مسلمانوں سے فرمایا کہ تم اپنے چہرے کی وضع قطع میں ان مشرکین کی مخالفت کرو، اپنی مونچھیں چھوٹی اور ڈاڑھی بڑی رکھو، یہ ڈاڑھی اور مونچھیں رکھنے کی متواضع صورت ہے۔

متکبرانہ لباس پہننے پر عذاب

(۷۹)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِى الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ أَلْهَبَ فِيْهِ نَارًا.

(ابن ماجہ، رقم ۳۶۰۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیا میں اپنی بڑائی ظاہر کرنے کے لیے کوئی لباس پہنا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ذلت کا لباس پہنائے گا اور پھر اس میں آگ بھڑکا دے گا۔

توضیح:

تکبر اپنی حقیقت میں بندگی کی نفی ہے۔ اس کا اظہار خواہ کسی صورت میں بھی ہو، یہ خدا کو سخت ناپسند ہے۔ انسان خدا کا بندہ ہے، اس کے لیے یہی زیبا ہے کہ وہ اس کی زمین پر اس کا بندہ بن کر جیے۔

اظہار تکبر کی ایک شکل یہ ہوتی ہے کہ انسان فاخرانہ لباس کے ذریعے سے دوسروں پر اپنی بڑائی ظاہر کرتا ہے۔ اس حدیث میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ دنیا میں جو شخص دوسروں پر اپنی بڑائی ظاہر کرنے کے لیے اس طرح کا کوئی فاخرانہ لباس پہنے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ایسا لباس پہنائے گا جو دوسروں کی نگاہ میں اس کی ذلت کا باعث ہوگا اور پھر اس لباس کے اندر آگ بھڑکا دی جائے گی تاکہ وہ اپنے جرم کا پورا پورا بدلہ پائے۔

ازار لٹکانے کی مناہی

(۸۰)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ إِلٰی مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُیَلَاءَ. (بخاری، رقم ۵۷۸۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس شخص کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گا جو غرور سے اپنا تہ بند گھسیٹتے ہوئے چلتا ہو۔

(۸۱)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِیْ یَجُرُّ ثِیَابَهُ مِنَ الْخُیَلَاءِ لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ. (مسلم، رقم ۵۴۵۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غرور سے اپنا تہ بند گھسیٹتے ہوئے چلتا ہو، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔

(۸۲)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُیَلَاءَ لَمْ یَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَقَالَ أَبُوْ بَکْرٍ: إِنَّ أَحَدَ شِقَّیْ ثَوْبِیْ یَسْتَرْخِیْ إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذٰلِكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَسْتَ تَصْنَعُ ذٰلِكَ خُیَلَاءَ. (بخاری، رقم ۳۶۶۵)

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص

تکبر سے اپنا کپڑا زمین پر گھسیٹ کر چلے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرے کپڑے کی ایک طرف لٹک جایا کرتی ہے، سوائے اس کے کہ میں ہر وقت اس کا دھیان رکھوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تکبر کی وجہ سے تھوڑا ہی یہ کرتے ہو۔

توضیح:

تکبر کے اظہار کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ انسان اپنے لباس یا اپنے ازار کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے چلے۔ اس حدیث میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ جو شخص اظہار تکبر کے لیے ایسا کرے گا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اتنا ناراض ہو گا کہ وہ اس کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گا، حالاں کہ اس دن ہر شخص خدا کی نظر کرم کا انتہائی محتاج ہو گا۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com